نقوشِ رضا

امام احمد رضا قادری بیسویں صدی کے مسلم سائنس داں

فاروق احمد رضوی درویش پوری☆

گذشتہ دنوں ورلڈ اسلامک مشن کے جنرل سکریٹری حضرت علامہ محمد فروغ القادری صاحب کی کلکتہ آمد پر مختلف ملی تنظیموں کے علاوہ اردو، ہند، انگریزی اور بنگلہ زبان کے اخبارات اور متعدد چینلوں نے علامہ موصوف کا جس طرح Coverage کیا اور ملکی وبین الاقوامی مسائل پر اُن سے انٹرویو لیا، اس سے علامہ موصوف کی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ راقم الحروف بھی ان سے شرف ملاقات کی اپنی فطری خواہش کو دبا نہ سکا اور موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۱۲ر جولائی ۲۰۰۸ء بروز سنیچر ان کے استاد محترم حضرت علامہ محمد معراج احمد قادری صاحب قبلہ کی معیت میں جناب حاجی محمد عباس انصاری صاحب کے دولت کدے پر حاضر ہوا، جو حضرت کی عارضی قیام گاہ تھی۔ علامہ موصوف نے راقم الحروف کو ایک گھنٹے کا وقت دیا جو اُن کی اعلیٰ ظرفی کی نشان ہے۔ آپ سے مختلف دینی ودنیاوی اور بین الاقوامی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ حاصل گفتگو قارئین کنز الایمان کی نذر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ برطانوی مسلمانوں کی سیاسی وسماجی زندگی ہندوستانی مسلمانوں سے بہتر ہے اور ورلڈ اسلامک مشن کے ماتحتی میں چلنے والا ''اسلامی شریعہ کونسل'' ان کے مسائل ومعاملات پر اچھی نظر رکھتا ہے۔ مسلمانوں کے نکاح، طلاق، وراثت جیسے مسائل پر اس کونسل کی دی گئی رائے حکومت برطانیہ کی نظروں میں کافی وقعت رکھتی ہے بلکہ مسلمانوں کے معاملے میں کونسل کے فیصلے کو وہاں کی عدالتیں بھی بسروچشم تسلیم کرتی ہیں۔ اسی طرح حکومت مسلمانوں کی شریعت کے مطابق جب کوئی قانون وضع کرتی ہے تو اسلامی شریعہ کونسل سے رابطہ کرتی ہے اور اس کی ترمیمات کو قبول بھی کرتی ہے۔

مغرب میں اعلیٰ حضرت کی مقبولیت پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اعلیٰ حضرت، جو کہ زندگی بھر انگریزوں کے خلاف رہے یہاں تک کہ لفافہ پر ٹکٹ بھی الٹا لگاتے تھے، ان کی علمی خدمات کو بھی انگریز قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ابھی حال ہی میں آکسفورڈ یونیورسٹی نے گزشتہ صدی کے سائنسدانوں کی فہرست شائع کی ہے، اس میں بطور مسلم سائنسداں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام شامل کیا گیا ہے جو ہم سنیوں کے لیے یقیناً باعثِ افتخار ہے۔ ''آکسفورڈ ڈکشنری'' کے تازہ ایڈیشن میں لفظ ''بریلی'' کو بھی شامل کیا گیا ہے اور معنی کی جگہ ''صوفی امام احمد رضا کی جائے پیدائش'' درج کیا گیا ہے جو اپنے طور پر خود ایک اہم بات ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ عام طور پر کسی مقام کی شہرت وہاں کی صنعت وحرفت یا مشہور تاریخی مقامات کی وجہ سے ہوتی ہے جب کہ ''بریلی'' کی شہرت حضور اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی نسبت سے ہے جو اپنے آپ میں خود اہم اور ہم سنیوں کے لیے سرمۂ نگاہ ہے۔ پھر علامہ موصوف نے اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی چند سائنسی خدمات پر مختصراً روشنی ڈالی اور اس ضمن میں اپنی گفتگو کا آغاز ''پانی'' سے کرتے ہوئے بتایا کہ پانی کا تعلق علم طبیعات سے ہے اور اس کے رنگ، بو، مزہ اور اقسام سے متعلق علمائے متقدمین ومتاخرین کے ساتھ سائنسدانوں کے مابین بھی اختلاف تھا۔ کوئی اسے بے رنگ بتاتا، تو کوئی سفید یا کالا جب کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز نے اپنی یہ تحقیق پیش کی:

''پانی خالص سیاہ نہیں مگر اس کا رنگ سپید بھی نہیں۔ میلا مائل بیک گونہ سواد خفیف ہے اور وہ صاف سپید چیزوں کے مقابل آکر کھل جاتا ہے۔'' (فتاویٰ رضویہ ص ۲۴۵، ۲۴۴ ج ۲)

اس طرح اپنی تحقیق سے انہوں نے اس صدیوں پرانے لاینحل مسئلہ کو حل کردیا۔ اسی طرح مٹی وپتھر کی تحقیق بھی ہے کہ پتھر کے اقسام وبننے کے عمل، دھات کی پیدائش واجزائی ترکیب اور کان (معدن) کی ہر چیز گندھک وپارے کی اولاد ہے، پر آپ نے ایسی تحقیق انیق فرمائی کہ علم الارض (Geology) میں ابھی تک کسی سائنس داں نے ایسی نادر تحقیق نہیں پیش کی ہے۔ واضح رہے کہ ان کا تعلق شعبۂ سائنس کی شاخ ''علم الارض'' (Geology) سے ہے۔ ساتھ ہی اس میں

مٹی کی جنس سے ہونے کے لیے پانچ صفات (جلنا، پگھلنا، نرم پڑنا، راکھ ہونا، آگ سے نرم ہوکر مائل صنعت ہونا) کو بیان کیا۔ جب کہ دیگر سائنس داں تین یا دو ہی کی طرف واضع ہیں، جن اقسام مٹی وپتھر سے تیمم جائز ہے ان اقسام کی مجموعی تعداد 84 تک پہنچتی ہے۔ مگر اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز نے ۸۴ پر ۲۳ (۱۰۷) قسموں کا اضافہ کردیا۔ اسی طرح جن اقسام سے تیمم ناجائز ہے، ان کی ۵۸ اقسام کو اپنی محنت شاقہ اور بصیرت سے بڑھا کر ۱۳۰ کردیا یعنی ۷۲ اقسام علم الحساب (Methematics) علم تکسیر، علم ہندسہ (Arithmatic) علم ہیئت (Astronomy) جبر ومقابلہ، مربعات، مثلث مسطح علم کیمیا، علم معدنیات، علم جغرافیہ وغیرہ میں بھی نادر روزگار رسائل تھے۔ یہاں تک کہ ''فوز مبین در رد حرکت زمین'' اور ''نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان'' اور ''معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین'' لکھ کر ہماری زمین کے گردش کرنے کے نظریے کا ایسا رد بلیغ کیا کہ تو دہائی سے زائد ہوگئے لیکن اب تک سائنس داں ان کتب کا جواب لکھنے سے قاصر ہیں۔ راقم الحروف کی محدود معلومات کے مطابق اول الذکر کا انگریزی ترجمہ کر کے مغربی ممالک کے سائنس دانوں اور پروفیسرز کو بھی ارسال کیا گیا تھا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی تمام سائنسی تحقیقات کو انگریزی، فرانسیسی اور ڈچ وغیرہ غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ کر کے ان زبانوں کے پروفیسروں سائنس دانوں تک پہنچایا جائے۔ یہ صرف اعلیٰ حضرت کو متعارف کرانا ہی نہیں بلکہ سنیت کے ساتھ ہی مسلمانوں کی عملی وعلمی خدمات کو خراج عقیدت بھی ہوگا۔

آخر میں انہوں نے مسلم مخالف پروپگنڈہ کے جواب دینے کے لیے میڈیا پر گرفت مضبوط کرنے، اپنے رسائل واخبارات کے ساتھ ہی سٹیلائٹ چینلز نکالنے پر زور دیا اور اپنے اکابر علما کو اپنے اصاغرین کی حوصلہ شکنی کے بجائے حوصلہ افزائی کرنے نیز اصاغرین کو اکابرین کا ادب ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان کے مشوروں پر آمنا وصدقنا کہنے کا مشورہ دیا۔☆

☆ رضا اسلامک مشن ورہبر کوچنگ سنٹر ۸۲۔ ہاسپٹل روڈ، نئی بتی
کمرہٹی شریف۔ کولکاتا۔700058
رابطه نمبر :9903659811-9883904032